جمعیۃ الخطابہ کا سالانہ اجلاس

قارئین محدث اس سے نا آشنا نہیں کہ مدرسہ دار الحدیث رحمانیہ دہلی میں تعلیم کے ساتھ ساتھ، ضرورت زمانہ کے لحاظ سے مبلغین پیدا کرنے کیلئے تقریر و خطابۃ کا بھی بہترین انتظام ہے۔ چنانچہ اساتذہ کی زیر نگرانی اس مقصد کی تکمیل کے لئے ایک مستقل انجمن "جمعیۃ الخطابۃ" کے نام سے قائم ہے۔ جس میں ہر پنجشنبہ کو لڑکے عربی اور اردو میں مختلف عنوانات پر تقریریں کرتے ہیں۔ اور پھر عموماً یہی تقریریں محدث کے صفحات میں شائع بھی کر دی جاتی ہیں نیز اس انجمن کے ہفتہ واری اجلاس میں بھی عمدہ تقریریں کرنیوالوں کو مہتمم صاحب مدظلہ کی طرف سے انعامات دیے جاتے ہیں۔ لیکن سالانہ اجلاس کے موقع پر تو (جو تعلیمی سال کے اخیر میں منعقد ہوتا ہے) خوب ہی نوازتے ہیں۔ چنانچہ حسب دستور سابق اس سال بھی اس انجمن کا سالانہ اجلاس حضرت مولانا محمد صاحب ایڈیٹر اخبار محمدی دہلی کی صدارت میں ۸ / جمادی الاخری سنہ ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۶ / اگست سنہ ۱۹۳۷ء یوم پنجشنبہ کو نہایت اہتمام و شان کے ساتھ منعقد ہوا۔ شائع شدہ پروگرام کے مطابق دن بھر عربی اور اردو تقریریں اس خوبی سے ہوتی رہیں کہ سننے والے وجد میں آجاتے تھے۔ مولوی محمد اکبر صاحب پرتاب گڈھی کی تقریر "جمع و ترتیب قرآن" کے الہامی ہونے کے ثبوت میں جناب صدر نے بے حد پسند کی، یہ تقریریں آئندہ محدث کے ذریعہ انشاء اللہ آپ کی خدمات میں بھی پہنچتی رہیں گی۔ دوران جلسہ میں طلبہ کی طبعزاد دلچسپ و کیف آور نظمیں تو کچھ عجیب ہی سماں پیدا کر دیتی تھیں۔ اسی تقریب کے سلسلے میں مہتمم صاحب مدظلہ و عم فیضہ کی طرف سے خاص طور پر ایک شاندار اعزازی دعوت بھی ہوئی تھی۔ اور نقد انعامات تو اتنی فیاضی سے مرحمت فرمائے کہ شاید جمعیتہ کے اجلاس کے موقع پر اس سے پہلے کبھی نہ دیے گئے ہوں گے۔ اور لطف یہ ہے کہ ابھی مدرسہ کا سالانہ امتحان اور اس کے شاندار نتیجے پر اس صاحب جود و کرم کی بیمثال بخشش و عطا کی بارش باقی ہے ✣

پس دل سے دعا نکلتی ہے کہ اللہ تعالیٰ دار الحدیث رحمانیہ کے اس عالی ہمت اور بلند حوصلہ مہتمم کی قدر و منزلت عزت و شرف کو دونوں جہاں میں قابل صد رشک رفعت عطا فرمائے۔ اور ان کے اس بے نظیر جذبۂ خدمت دینی کو مستحکم کرتے ہوئے مزید خدمات کی توفیق بخشے۔ اور اس گلشن علم و ہدایت، نقارۂ کتاب و سنت (رحمانیہ) کے ان فیوض و برکات کو قائم و دائم رکھے جن سے اس (اللہ) کی وحدت و رحمت کی خوشبوئیں پھیلتی، اور عظمت و جلال کی آوازیں بلند ہو رہی ہیں اللھم تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

انعامات کی تفصیل حسب ذیل ہے

(۱) محمد اکبر پرتاب گڈھی متعلم جماعت چہارم (تقریر و تحریر اردو) عہ ر
(۲) عبید الرحمٰن مبارکپوری " " ہشتم (" " نظم اردو) صہ ر
(۳) ابو محمد خاں بستوی " " " (تقریر و تحریر اردو) صہ ر
(۴) محمد علی بنگالی متعلم جماعت ہشتم (تقریر و تحریر عربی) للعہ ر
(۵) محبوب الرحمٰن ڈھاکوی " " ششم (" " ") للعہ ر
(۶) عبد القیوم بستوی " " چہارم (" " اردو) للعہ ر

(۷) سعد میانی بنگالی متعلم جماعت ہشتم (تقریر و تحریر عربی) سے ر
(۸) عبدالغنی امرتسری " " پنجم (" " عربی) سے ر
(۹) اقبال احمد گونڈوی " " پنجم (تقریر و تحریر و نظم اردو) سے ر
(۱۰) ضیاء الدین آلہ بادی " " چہارم (" " ") سے ر
(۱۱) عطاء اللہ بنگالی متعلم " " (تقریر و تحریر اردو) سے ر
(۱۲) امام الدین مظفرنگری " " پنجم (" " ") عگار
(۱۳) الطاف الرحمٰن بستوی " " ہفتم (تقریر عربی) عگار
(۱۴) عبدالشکور بلکوہری متعلم جماعت ششم (تقریر و تحریر اردو) عگار
(۱۵) محمد ادریس اعظمی " " " (تحریر و نظم اردو) عگار
(۱۶) عبدالعزیز پنجابی " " سوم (تقریر و تحریر اردو) عگار
(۱۷) عبدالحمید بستوی " " چہارم (تحریر اردو) عہ ر
(۱۸) عبدالعزیز بلکوہری " " " (" ") عہ ر
(۱۹) حافظ عبدالخالق جیپوری " " " (تقریر اردو) عہ ر

میزان کل ۵۵ ۸ ر

شانِ خطابتہ

جمعیۃ الخطابۃ مدرسہ رحمانیہ دہلی کے سالانہ اجلاس میں پڑھکر سنائی گئی۔

موجۂ عشرت و نشاط بہر جہاں لئے ہوئے — جوششِ فرحت و طرب بہر زماں لئے ہوئے
آئی بہارِ کیف زا بوئے جناں لئے ہوئے — ساتھ سرور و عیش کا سیلِ رواں لئے ہوئے
کیفِ مئے نشاط کا سارا سماں لئے ہوئے — گرم ہے مجلسِ ادب راحتِ جاں لئے ہوئے
بادِ صبا ہے صبحدم سن کے نویدِ جانفزا — نغمہ سرا ہیں بلبلیں کیفِ نہاں لئے ہوئے
مستِ مئے کلام ہیں اہلِ کمال بزم میں — بادہ فشاں ہے ہر خطیب جوشِ بیاں لئے ہوئے
سن کے جسے ہوئی ہے گنگ اہلِ زباں کی بھی زباں — گرم کلام ہیں خطیب ایسا بیاں لئے ہوئے
آئے الٰہی پے بہ پے دورِ بہار اس جگہ — بیٹھی رہے الگ اثر اپنا خزاں لئے ہوئے
حاسدِ تیرہ بخت کی دور رہے نگاہِ بد — پھولے پھلے یہ گلستاں رنگِ جناں لئے ہوئے

طالبِ خستہ کی دعا ہے یہ خدائے پاک سے
بزم رہے فروغ پر عزت و شاں لئے ہوئے

(عبید الرحمٰن طالب مبارکپوری متعلم مدرسہ رحمانیہ دہلی)